اداریہ

انا للہ وانا الیہ راجعون

موجودہ صدی کی پہلی سنی حنفی اسٹیٹ افغانستان کی بساط لپیٹ دی گئی اور تازہ اطلاعات کے مطابق یہود و نصاریٰ کی مدد سے افغانستان کے مختلف حصوں پر قابض نئے حکمرانوں نے شرعی قوانین کو فی الفور منسوخ کرنے کا باضابطہ اعلان بھی کر دیا ہے۔ ڈاڑھیاں زبردستی مونڈی جاری ہیں، برقعے جبراً اتروائے جا رہے ہیں، سینما گھر کھل گئے ہیں، وڈیو اور ٹی وی پر عائد پابندیاں خود بخود ختم ہو کر بے ہودگی کا آغاز پھر سے ہو گیا ہے، عریانیت پسند خواتین کو نئی افغان کابینہ و شوریٰ میں مناسب نمائندگی دی جا رہی ہے۔ قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے اور ایک ایک راسخ العقیدہ مسلمان کو چن چن کر قتل کیا جا رہا ہے۔ افغانستان کے غالب حصے پر اتحادی فوجوں کی مدد سے قابض ہونے والے کافر نواز مسلمانوں کا اقتدار قائم ہو چکا ہے۔ قتل کئے جانے والے انسانوں کا قصور یہ ہے کہ وہ خلافتِ راشدہ کا نظامِ حکومت پھر سے افغانستان میں لے آئے تھے جس سے یہ خطرہ پیدا ہو گیا تھا کہ اس سادہ و دلربا نظامِ امارت کے اثرات اپنے اردگرد کے علاقوں کو بھی اپنی لپیٹ میں نہ لے لیں۔ چنانچہ ایک منظم پروگرام کے تحت ان تمام غلامانِ مصطفیٰ ﷺ کو گھیر گھیر کر مارنے اور ان کی رہائش گاہوں، پناہ گاہوں، اور عبادت گاہوں کو دنیا کے طاقتور ترین بموں سے مسمار کرنے کی مذموم کاروائی جاری ہے تاکہ عہد صحابہ و تابعین کی یاد تازہ کرنے والی دنیا کی اس منفرد امارتِ اسلامیہ کے نشانات و آثار تک مٹا دیئے جائیں۔ اور دیگر ممالک میں آباد راسخ العقیدہ مسلمانوں کے لئے اسے عبرت کا سامان بنا دیا جائے۔ دوسری طرف ان بندگانِ خدا (افغانی مسلمانوں) کے جذبوں پر دنیا حیران ہے کہ وہ بمبار جہازوں کو آتے دیکھ کر بھاگتے نہیں تھے، چھپتے نہیں تھے۔ اور وزنی بموں کے گرنے اور پھٹنے کی گھن گرج سے خوفزدہ نہیں ہوتے تھے۔ انہوں نے شہادتوں کو لبیک اور موت کو خوش آمدید کہا اور رب ذوالجلال پر اپنے اعتقادِ خالص کو متزلزل نہیں ہونے دیا۔

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن　　خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

امارتِ اسلامی افغانستان کے سقوط پر دل صدمے سے اس قدر نڈھال ہے کہ باربار کلمہء ترجیع اس مصرعے کے ساتھ زباں سے جاری ہے۔

صورت از بے صورتی آمد بروں　　باز شد انا الیہ راجعون

فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف عابد ☆ ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے